بسلسلہ انوار الباری (۴)

ہم جنس پرستی کی تباہ کاریاں

حضرت اقدس مولانا مفتی عبد الباری صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت نواب عشرت علی خان قیصر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مرکز شفیق الامت باغ حیات گھر

ملفوظاتِ حکیمُ الامّت مُجددالمِلّت

حضرتؒ مولانا شاہ محمد اشرف علی صاحب تھانویؒ رحمۃ اللہ علیہ

فرمایا: معصیت سے بچنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل ہمت خود کرے اور اس کے ساتھ خدا تعالیٰ سے ہمت طلب کرے اور خاصانِ خدا سے بھی دعاء کرائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے کی ضرور ہمت ہوگی۔

صاحبو! کامیابی کی گاڑی کے دو پہیےّ ہیں۔ ایک اپنی ہمت دوسرے بزرگوں کی دعاء۔ ان دونوں پہیّوں سے گاڑی کو چلاؤ۔

(کمالاتِ اشرفیہ ص۵۲)

عشق مجازی کے متعلق فرمایا: کہ یہ سخت ابتلاء کی چیز ہے۔ اس سے بہت بچنا چاہیئے۔ میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس معاملہ میں خود مجھ کو اپنا اعتبار نہیں اور چونکہ میں خود کوئی چیز نہیں اس لیے میری حیثیت سے یہ بے اعتمادی کوئی ایسی اہم نہیں۔ لیکن جو شخص مجھ کو بڑا سمجھتا ہے اور مجھ سے عقیدت رکھتا ہے اس کے لیے یہ عبرت کی بات ہے کہ جس کو ہم بڑا سمجھتے ہیں جب اس کی یہ حالت ہے تو بہت ہی احتیاط رکھنا چاہیئے۔

(کمالاتِ اشرفیہ ص۱۸۵)

سلسلہ انوار الباری (۴)

ہم جنس پرستی کی تباہ کاریاں

حضرت اقدس مولانا مفتی عبد الباری صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت نواب عشرت علی خان قیصر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مرکز شفیق الامت باغ حسن ماہم

ضروری تفصیل

نام وعظ: ہم جنس پرستی کی تباہ کاریاں

واعظ: حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالباری صاحب دامت برکاتہم

تاریخ وعظ: ۲۹ جمادی الاول ۱۴۳۸ھ مطابق ۲۷ فروری ۲۰۱۷ء
بروز پیر بعد نماز عشاء

مقام: مرکز شفیق الامت باغ حیات سکھر

ناشر: مرکز شفیق الامت باغ حیات سکھر

مرتب: احقر و خادم حضرت اقدس دامت برکاتہم

اشاعت اول: محرم الحرام ۱۴۳۹ھ

تعداد: ۱۰۰۰

ملنے کا پتہ

اللہ والی مسجد بندر روڈ سکھر

فون: 5621444 (071)

مرکز شفیق الامت باغ حیات سکھر

اے۔جی۔ٹریڈرز نشتر روڈ سکھر

فون: 5622648, 5622628

www.shariatotasawwuf.com

فہرست

عنوانات | صفحہ نمبر

فہرست

عنوانات | **صفحہ نمبر**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہم جنس پرستی کی تباہ کاریاں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ كَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اَمَّا بَعْدُ

فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا

حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ۝

(سورۃ ھود آیت نمبر: ۸۲)

صدق اللہ مولانا العظیم وصدق رسولہ النبی الکریم

ونحن علی ذالک لمن الشھدین والشاکرین

والحمد للہ رب العلمین

آیت مبارکہ کا مفہوم

توفیقِ الٰہی اور اپنے بزرگانِ دین کی برکت سے آج کی اس مجلس میں

میں نے قرآن مجید، فرقان حمید کی ایک آیتِ مبارکہ تلاوت کی ہے۔ اس آیتِ

مبارکہ میں اللہ ربّ العزت نے ایک قوم کا انجامِ بدذکر فرمایا ہے، بدترین انجام کو ذکر فرمایا ہے اور اس قوم میں ایسا مرض پایا جاتا تھا جس کے بارے میں قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ ان سے پہلے روئے زمین پر یہ مرض موجود نہیں تھا اس سے پہلے کسی نے یہ کام نہیں کیا تھا اور وہ مرض ایسا مرض ہے کہ اس قوم سے چلا ہے اور شاید قیامت تک چلتا رہے گا۔ بہت سے لوگ اس میں مبتلا ہیں، بہت سارے لوگ اس لت میں پڑے ہوئے ہیں۔ تو یہ قوم جس کے انجامِ بد کا تذکرہ اس آیت میں آیا ہے۔ یہ حضرت لوط علیہ السلام کی قوم ہے جو اس فعلِ بد کی وجہ سے ہلاک کی گئی۔ کیسے اللہ ربّ العزت نے ہلاک کیا فرشتے کو بھیجا گیا اور حکم دیا گیا کہ اس بستی کو پَر سے اٹھاؤ پھر انتہائی بلندی پر لے جانے کے بعد اسے زمین پر اوندھا دے مارو، پوری بستی کو زمین کی تہہ سے نکالا گیا اور اوپر لے جا کر پوری قوت کے ساتھ زمین پر مارا گیا اور فرمایا گیا نہ صرف یہ کہ یہ عذاب ہوا بلکہ اس کے ساتھ پتھروں کی بارش بھی ہوئی، تو یہ قوم حضرت لوط علیہ السلام کی قوم تھی۔ حضرت لوط علیہ السلام اپنی قوم کو بہت سمجھاتے تھے بڑی فہمائش کرتے تھے کہ دیکھو ایسا نہ کرو اللہ سے ڈرتے رہو، اللہ سے ڈرتے رہو۔ ایسا کام نہ کرو کہ جو کام تم سے پہلے کسی نے نہیں کیا، ایسا شنیع قبیح اور غلیظ کام ہے۔ سمجھایا کرتے تھے تو قوم کہا کرتی تھی تم بہت پاک صاف لوگ ہو بڑے ہی پاکیزہ لوگ ہو جو تم ہمیں یہ نصیحت کرتے ہو ہماری مرضی ہے ہم جو چاہیں کریں۔ ہمیں تم روکنے والے کون ہوتے ہو اور وہ مرض کونسا

مرض ہے حضرت لوط علیہ السلام کی قوم میں ہم جنس پرستی کا مرض پایا جاتا تھا، ہم جنس پرستی کا مرض عام تھا۔ اللہ معاف فرمائے اور وہ مرض ختم نہیں ہوا بے شک اس قوم پر پتھر پڑ گئے، اوندھا دے مارا گیا۔ آج بھی جو بحرمیت ہے (Dead sea) ہے۔ جہاں یہ قوم رہتی تھی، وہاں آبادی تھی اب وہاں پانی ہے، پانی کیسے ہے جو آبادی تھی وہ اوندھی ہو کر نیچے چلی گئی نیچے کا پانی اوپر آ گیا۔ تو سمندروں میں سے سب سے چھوٹا سمندر کہلاتا ہے اور آج تک اس میں عذاب کے اثرات ہیں کہ اس سمندر میں کوئی ذی جان چیز زندہ نہیں رہ سکتی اگر مچھلی بھی باہر سے لا کر چھوڑی جائے گی تو تڑپ کر مرجائے گی کوئی اور جاندار چھوڑا جائے گا تڑپ کر مرجائے گا کوئی بھی چیز اس کے اندر زندہ سلامت نہیں رہتی۔ اس کی آج بھی یہ خاصیت ہے۔ علماء نے لکھا ہے اس میں اب بھی مردنی کے اور عذاب کے اثرات موجود ہیں۔ یہ قوم ہم جنس پرستی کے مرض میں مبتلا تھی۔ وہی مرض ہے اللہ معاف فرمائے جو آج کل بہت عام ہو رہا ہے اور یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی بھی ہے۔

ہم جنس پرستی کی لعنت

حدیث شریف میں آتا ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا قرب قیامت میں یہ بات عام ہو جائے گی مرد مردوں سے شادی کریں گے، عورتیں عورتوں سے شادی کریں گی۔ یہ مرض عام ہو جائے گا۔ عورتیں عورتوں پر اکتفاء کرلیں گی، مرد

مردوں پر اکتفاء کرلیں گے۔اس کی خبر کس نے دی سرکار دو عالم ﷺ نے اس کی خبر دی کہ یہ مرض اتنا پھیلے گا اور قربان جائیں حضور علیہ السلام کی ہستی گرامی پر آپ کی کوئی بات کبھی غلط ہوسکتی ہے، کبھی بھی غلط نہیں ہوسکتی کائنات تہہ وبالا ہوسکتی ہے اور بہت ساری چیزیں اِدھر سے اُدھر ہوسکتی ہیں لیکن حضور علیہ السلام کی کوئی بات غلط نہیں ہوسکتی۔آج واقعتاً ایسا ہی ہورہا ہے، ہم جنس پرستی کا مرض اتنا عام ہوا، اتنا عام ہوا حتیٰ کہ یورپ اور امریکہ میں تو اتنا پھیلا کہ انہیں قانون بنانا پڑا کہ بھئی یہ کام جائز ہے اور اگر مرد مرد سے شادی کرلے تو جائز ہے، کوئی حرج نہیں عورت عورت سے شادی کرلے جائز ہے کوئی حرج نہیں ہے جب کہ سزا بھی دیکھ رہے ہیں اور سزا بھی کیا ہے بدترین امراض جنم لے رہے ہیں تو یہ جو ہم جنس پرستی ہے یہ مرض عام ہورہا ہے اللہ ربّ العزت معاف فرمائے۔حدیث شریف میں آتا ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم اگر کسی کو اس مرض میں مبتلا دیکھوں تو سمجھ لو کہ یہ بارگاہِ خداوندی سے دُھتکارا ہوا ہے۔یہ جو مجلس ہے میں اکثر عرض کیا کرتا ہوں اس کی مثال ہمارے حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے یہ دی ہے کہ یہ مطب کی طرح سے ہے جیسے مطب میں علاج ہوتا ہے، ایسے ہی مجلس اسی لیے ہوتی ہے۔یہ کوئی ہم سیر وتفریح کے لیے جمع نہیں ہوتے ہر پیر کو جو یہاں جمع ہوتے ہیں، تو مقصد یہی ہے کہ ان معاملات پر گفتگو کی جائے جن سے ہم میں غفلت ہورہی ہے، جن امور میں ہم سے کوتاہی سرزد ہورہی ہے ان چیزوں کو پیشِ نظر رکھا جائے۔تو اب لوگوں نے آپس کے اس تعلق کو حلال

سمجھ لیا ہے۔

وہ اعمال جن کے کرنے سے اللہ کی لعنت برستی ہے

حدیث شریف میں آتا ہے حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا تم جسے اس مرض میں ہم جنس پرستی کی لعنت میں مبتلا دیکھو بس سمجھ لو اسے اللہ نے اپنی بارگاہ سے خارج کیا ہوا ہے، نکالا ہوا ہے۔ یہ الگ بات ہے اللہ کے بندوں کو پتا نہ چلے، لوگوں کو عام طور پر معلوم نہ ہو اللہ ربّ العزت کیونکہ ستار ہیں، پردہ رکھتے ہیں اس لیے سب کو پتا نہیں چلتا لیکن اگر کوئی مبتلا ہے تو وہ خود تو یہ سمجھ سکتا ہے، اسے خود تو معلوم ہونا چاہیے یہ علامت کس بات کی ہے۔ ذاتِ باری تعالیٰ نے اپنی بارگاہ سے دُھتکارا ہوا ہے۔ بہت خطرناک مرض ہے۔ ایسی علّت ہے اگر یہ علت ایک دفعہ لگ جائے تو پھر اس کے بعد صرف اسی چیز میں سُرور حاصل ہوتا ہے اور یوں کہہ لیجیے لذّت تو نہیں ہے بس مزاج بگڑ چکا ہے۔ لذّت تو اللہ ربّ العزت نے حلال میں رکھی ہے۔

ایک بھنگی کا سبق آموز واقعہ

ایک بھنگی جو ساری زندگی گوبر اٹھاتا رہا۔ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی مثال بیان فرمائی۔ فرمایا کرتے تھے ساری زندگی بیچارہ گوبر اٹھاتا رہا ایک دن اتفاق سے عطار کی دوکان کے سامنے سے گزر گیا، عطر بیچنے والے کی دوکان خوشبوؤں

سے مہک رہی، قسم قسم کے عطر ہیں، کہیں عود ہے، کہیں عنبر ہے، کہیں فلاں ہیں، کہیں فلاں ہیں، کہیں گلاب ہے کہیں کچھ ہے، کہیں کچھ ہے وہ جو تیز خوشبو کے بھبکے آئے، تیز خوشبو ناک تک پہنچی چونکہ کبھی اس نے خوشبو سونگھی نہیں تھی ہمیشہ بدبو میں گزارا کیا تھا بس خوشبو سونگھتے ہی دھڑام سے گر گیا حالانکہ کیا کوئی خوشبو سے بے ہوش ہوتا ہے، بے ہوش نہیں ہوتا تو لوگ آئے اس کے ہاتھ پیر منا شروع کیے اس کو ہلانا جُلانا شروع کیا کچھ بھی اثر نہ ہوا۔ اتفاق سے اس کا ایک ساتھی، بھنگی گزرا تو اس نے دیکھا لوگ اس کے ہاتھ پیروں کی مالش کر رہے ہیں۔ ہنسنے لگا کہنے لگا تم ہٹ جاؤ میں اس کا علاج کرتا ہوں اس نے اپنی چپل اُتار کر تھوڑا سا گوبر لگایا اور وہ گوبر اس کے ناک کے قریب لے جا کر سونگھایا فوراً انگڑائی لے کر اُٹھ کر بیٹھ گیا، بالکل ہشاش بشاش، ایک دم فریش نظر آنے لگا، گوبر سونگھتے ہی بالکل فریش ہو گیا حالانکہ بدبو سونگھ کر انسانی طبیعت پژمردہ ہو جاتی ہے بدبو سونگھے اگر انسان یا بدبو والے ماحول میں رہے تو دماغی صلاحیتیں بھی متاثر ہو جاتی ہیں۔ اسی لیے خوشبو سُنّت ہے۔ مسجد میں جائے عطر لگائے، نماز کیلئے نکلے عطر استعمال کرے، کسی علمی مجلس میں جائے، ذکر کی مجلس میں جائے عطر استعمال کرے سنت ہے۔ تو ذرا سا گوبر اُس نے سونگھایا اس نے گوبر کا (Treatment) دیا۔ بس وہ سونگھنے کی دیر تھی فوراً اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ لوگ کہنے لگے یہ تُو نے کیا علاج کیا عجیب بات ہے تُو نے اسے گوبر سونگھایا یہ فوراً سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اس نے کہا تمہیں کیا معلوم اس نے کبھی

خوشبو ہی نہیں سونگھی تھی اس کے مزاج میں یہ بدبو رچ بس گئی ہے۔ خلافِ مزاج کوئی چیز پیش آئی فوراً بے ہوش ہو گیا حالانکہ خوشبو سے بے ہوش نہیں ہوتا، انسان کے حواس بحال ہوتے ہیں اس نے چونکہ خوشبو سونگھی نہیں تھی لہٰذا میں نے اس کا علاج بدبو سے کیا جس چیز کی عادت تھی جیسے ہی وہ چیز سونگھی فوراً اُٹھ کر بیٹھ گیا۔

حلال کی برکات حرام کی ظلمات

تو یاد رکھیے! حلال میں اللہ نے لذت رکھی ہے۔ حرام میں تو گندگی ہے، نجاست ہے، غلاظت ہے۔ یہ تو سارا گند ہے اس کے اندر کہاں خیر ہے، اس کے اندر کہاں بھلائی ہے لیکن چونکہ مزاج بگڑ چکا، مزاج تو عادی ہو گیا بدبو سونگھنے کا لہٰذا اب اسے خوشبو سے تکلیف پہنچے گی، بدبو سے راحت ملے گی، یہ فرق ہے مزاج کا خوشبو سے تکلیف پہنچے گی اور بدبو سے راحت حاصل ہوگی۔ حلال تعلقات میں اسے لُطف نہیں آئے گا، اسے تو حرام میں لُطف آئے گا۔ اس لیے کہ مزاج خراب ہو گیا۔

احادیث مبارکہ میں ہم جنس پرستی کی وعید

تو میں عرض کر رہا تھا بڑا خطرناک مرض ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے حضور علیہ السلام نے کیا فرمایا جسے اس مرض میں مبتلا دیکھو سمجھ لو اللہ کی بارگاہ سے دُھتکار دیا گیا ہے۔ اور میں نے ایک روایت میں عجیب بات پڑھی، دل ہلا دینے والی

خطرناک بات ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا! کہ ہم جنس پرستی کا زمین پر ارتکاب ہوتا ہے، کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ یہ گندا فعل کرنے لگتا ہے تو باری تعالیٰ کا عرشِ عظیم تھرتھرانے لگتا ہے۔ نوجوان بچے بیٹھے ہوئے ہیں، ہمارے طلبہ بیٹھے ہوئے ہیں، متعلقین اور احباب بیٹھے ہوئے ہیں اس بات کو غور سے سنیں یہ میلان بڑا خبیث میلان ہے، گندا میلان ہے اور ساری ریاضتیں مجاہدات ایک طرف جو اس عادت بد میں مبتلا ہو گیا وہ تو یوں سمجھ لیجیے سب چیز سے ہاتھ دھو بیٹھا۔ کیسی ریاضت، کیسا مجاہدہ، کیسا ذکر، کیسی ترقی، کیسا سلوک میں آگے بڑھنا کچھ بھی میاں حاصل نہیں۔ ارے نماز تو اس وقت نماز بنے گی جب طہارت حاصل ہو گی جو اس خبیث عمل میں مبتلا ہو وہ تو نجاست میں پڑا ہوا ہے۔ اُس کا ذکر کس بات کا، اُس کی نمازوں سے کیا نفع ہوگا، اس کے اور اعمال صالحہ سے کیا نفع ہوگا، پہلے اس نجاست اور گندگی کے جوہڑ سے نکلے گا تو پھر اعمال صالحہ کے اثرات اس پر مرتب ہونگے۔ حدیث شریف میں آتا ہے جب کوئی شخص یہ عمل کرتا ہے روئے زمین پر تو فرمایا ذات باری تعالیٰ کا عرش الٰہی، عرشِ عظیم تھرتھرانے لگتا ہے، کانپنے لگتا ہے، اللہ ربّ العزت کا عرش ہلنے لگتا ہے۔ اللہ اکبر! کتنی خطرناک بات ہے، کیسی نازک بات ہے۔ اللہ معاف فرمائے آج اسے کھیل سمجھا ہوا ہے، آج لونڈوں کی صحبت کو کھیل سمجھا ہوا ہے، اپنے سے چھوٹے عمر کے بچوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کو کھیل سمجھا ہوا ہے۔

میرے شیخ کی عجیب نصیحت

ہمارے حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے یہ سانپ ہیں سانپ فرمایا کرتے تھے مُنقش سانپ ہے ڈس جائے گا خیال کرنا نقش ونگار پر مت جانا یہ تو مُنقش سانپ ہے ڈس جائے گا، اس کے نقش ونگار دیکھ کر دھوکا نہ کھانا۔ بعض سانپ بہت خوبصورت ہوتے ہیں، ایسے ایسے خوبصورت سانپ ہوتے ہیں ان پر جو نقش ونگار ہے انسان کی عقل دنگ رہ جائے، یا اللہ یہ کس مصور نے بنائے ہیں، ایسے خوبصورت نقش ونگار کو دیکھ کر کیا کوئی سانپ کو بغل میں لے سکتا ہے، نقش ونگار کو دیکھ کر کوئی سانپ کو بغل میں نہیں لیتا تو تم کیسے امرد کو اپنی بغل میں بٹھا رہے ہو جب کہ معلوم ہے کہ مُنقش سانپ کے مانند ہے، سانپ ہے، سانپ خیال کرنا، سانپ سے دوستی نہیں کی جاتی۔ ہم جنس پرستی کی لعنت بہت تیزی سے پھیل رہی ہے، بہت تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ بعض باتیں بیان کرنے سے حیا مانع ہوتی ہے، شرم مانع ہوتی ہے، میں بعض باتیں کہہ نہیں سکتا۔ بعض خواتین گھروں سے یہ کہلواتی ہیں، ہمارے مردوں کو یہ لت لگی ہوئی ہے، جائز حقوق ادا نہیں کرتے اللہ معاف فرمائے، مردوں کو یہ لت پڑی ہوئی ہے۔ اللہ ربّ العزت اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ یہ بات دل کی تختی پر لکھ لیں، دماغ میں بٹھا لیں، نصب العین بنا لیں کہ اس عملِ بد میں اگر کوئی مبتلا ہوا تو بھائی ظاہر میں پردہ پڑا رہے لیکن ایک بات یاد رکھنا وہ سالک، سالک نہیں ہے۔ وہ طالب بھی نہیں ہے، سالک بھی نہیں ہے وہ

تو بس گندگی کے جوہڑ میں پڑا ہوا ہے۔

قوم لوط پر سب سے بدترین عذاب

قرآنِ مجید کا اگر آپ مطالعہ فرمائیں تو جتنے نبیوں کی اُمتوں کا اور ان کے عذابوں کا تذکرہ ہے اُن سب میں سب سے خطرناک جس اُمت کو عذاب ہوا ہے وہ قومِ لوط علیہ السلام ہے سب سے زیادہ خوفناک عذاب، سب سے زیادہ بدترین عذاب اگر آپ قرآن پاک کا مطالعہ فرمائیں تو جس عذاب کے ساتھ اللہ کے سخت ترین غصے کا پتہ چلتا ہے وہ قومِ لوط علیہ السلام کا عذاب ہے۔ سارے مفسرین کا اتفاق ہے سب سے بدترین عذاب جو ہوا ہے وہ لوط علیہ السلام کی قوم کو ہوا ہے، بڑا شدید عذاب ہے۔ بعض حضرات نے لکھا ہے دو مرتبہ پتھر پڑے ہیں ایک مرتبہ جب قوم نکل رہی تھی تب پتھروں کی بارش ہوئی حضرت لوط علیہ السلام نے منع فرمادیا مڑ کر مت دیکھنا اور دوسری مرتبہ قرآن مجید کے اسلوب سے پتہ چلتا ہے۔

﴿فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ مَّنْضُودٍ﴾

ایک مرتبہ اوپر لے جا کر زمین پر مارا گیا اور پھر دوبارہ پتھر برسے۔ بعض حضرات نے تو اشارہ دیا کہ دو مرتبہ پتھر اللہ ربّ العزت نے برسائے ہیں اور پتھروں پر بعض حضرات کی تحقیق یہ ہے ہر بدکار کا نام بھی لکھا ہوا تھا۔ کسی کے دماغ پر سر پر آ کر لگتا تھا، کسی کے چہرے پر آ کر لگتا تھا تو ان کے حلیے مسخ ہو گئے بالکل تہہ وبالا کر

کے برباد کردیئے گئے۔ کیسی گندی اور کیسی خراب عادت ہے کہ انسان حلال طیب پاکیزہ بیوی کے پاس نہ جائے اور گندگی میں منہ ڈالتا رہے اس سے زیادہ میں کیا عرض کرسکتا ہوں۔ بڑا خطرناک عمل ہے توبہ کرنے کی ضرورت ہے بھئی اگر صدقِ دل سے توبہ کرلے تو یہ لت چھوٹ جائے گی ،جان بچ جائے گی اگر جان بچانا چاہتے ہو، ایمان بچانا چاہتے ہو۔تو اس لعنت سے اپنے ایمان کی حفاظت کریں۔

بے ریش لڑکوں کی صحبت ہلاکت ہے

ہمارے اکابرین نے اتنا خیال کیا ہے۔یہ جو بے ریش بچوں سے دوستیاں ہیں، بے ریش لڑکوں کے ساتھ دوستیاں ہیں حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ دوستی کا تعلق بھی عمر کے تناسب سے ہونا چاہیے۔ ارے تمہاری عمر چالیس سال ہے، پچاس سال ہے اور تمہارے دوست بارہ اور تیرہ سال کے ہیں یہ کیسی دوستی ہے بھائی یہ تو دوستی سمجھ میں نہیں آتی بارہ اور تیرہ سال والے سے آپ کی دوستی کا کیا کام ایسے بچے کے ساتھ، ایسے لڑکے کے ساتھ نہ اٹھے بیٹھے جس کی وجہ سے انسان گناہ میں مبتلا ہوسکتا ہو۔

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی احتیاط

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کی جب تک ریش نہیں آئی تھی ،اُن کو سبق میں سامنے نہیں بیٹھاتے تھے فرمایا کرتے تھے کہ پیچھے بیٹھو۔

ایک مرتبہ دھوپ میں آپ نے دیکھا جو صاحب پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں ان کے چہرے کے پچھلے جانب سے دھوپ پڑ رہی ہے تو سائے میں ڈاڑھی کے بال نظر آرہے ہیں تعجب سے پوچھا کیا تمہاری ڈاڑھی نکل آئی اُنھوں نے کہا جی حضرت ڈاڑھی نکل آئی فرمایا اب تم آگے بیٹھا کرو۔ بہت بچنے کی ضرورت ہے، ایمان کو بچائیں گے تو بچے گا، نہیں بچائیں گے تو بھی کسی نہ کسی نالی میں بہہ جائے گا، کسی نہ کسی گٹر میں ٹھکانے لگ جائے گا، کسی نہ کسی گندگی کے مقام پر یہ ایمان ضائع اور برباد ہو جائے گا۔

قیامت کی نشانی

تو حدیث شریف میں کیا آیا قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی اخیر زمانے میں مرد مردوں سے شادیاں کریں گے اور عورتیں عورتوں سے شادیاں کریں گی، مرد مردوں پر اکتفاء کریں گے عورتیں عورتوں پر اکتفاء کرنے لگیں گی۔ یہ لعنت بڑھ رہی ہے یورپ میں قانونی حیثیت حاصل ہوگئی کہتے ہیں کوئی بات ہی نہیں ہے۔ اس میں کیا حرج ہے خدارا اس سے بچنے کی ضرورت ہے۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے کا واقعہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں ایک مقدمہ آیا ایک شخص

کے بارے میں کہ یہ ہم جنس پرستی کا عادی آدمی ہے، اس مرض میں مبتلا ہے پکڑا گیا اسے کیا سزا دینی چاہیے۔ تو آپ نے صحابہ کرام کو مشاورت کے لیے جمع فرمایا اس کی سزا باقاعدہ طور پر قرآن وسنت سے تو سمجھ میں نہیں آرہی، کیا سزا دیں اس کو، اب اس پر مشورہ کریں۔ بعض ایسے اُمور اور ایسی سزائیں ہیں جن کو شریعت مطہرہ نے حاکم وقت اور قاضی کے سپرد کیا ہے، وہ اپنی مرضی کے موافق جرم اور مجرم کی حالت دیکھتے ہوئے اس پر تعزیر جاری کردے جیسی چاہے ویسی حد جاری کردے اختیار دیا گیا ہے۔ آپ نے مشورے کے لیے صحابہ کرام کو جمع فرمایا اور پوچھا کہ یہ ہم جنس پرستی کے مرض میں مبتلا شخص ہے، اسے کیا سزا ہونی چاہیے ذرا غور سے سنئے گا بعض لوگ کہتے ہیں اگر یہ اتنا بڑا مرض ہوتا اتنا سنگین جرم ہوتا تو قرآن اس کی سزا تو بیان کرتا، تو اس کی سزا ہی بیان نہیں کی قرآن میں یہ اتنا بڑا مرض نہیں ہے، نہیں بھائی ایسا نہیں ہے۔ اب آپ صحابہ کرام کی رائے سنیں گے تو حیران رہ جائیں گے۔ ایک صحابی نے مشورہ دیا میرا خیال یہ ہے کسی گرتی ہوئی دیوار کو اس شخص پر گرا دیا جائے تاکہ دب کر ہلاک ہو جائے اور کسی نے مشورہ دیا کسی اونچے پہاڑ یا مکان سے دھکیل کر اسے ہلاک کیا جائے کسی نے کچھ مشورہ دیا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بڑا عجیب مشورہ دیا فرمانے لگے میری رائے یہ ہے کہ اسے نشانہ عبرت بنانے کے لیے آگ میں جلایا جائے تاکہ لوگ عبرت پکڑیں گو کہ یہ حضرات جانتے تھے کسی کو آگ میں جلانے کی آپ علیہ السلام نے اجازت نہیں

دی سوائے آگ کے رب کے کسی اور کو اختیار نہیں ہے کہ کسی دوسرے کو آگ کا عذاب دے لیکن حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سبب سے یہ مشورہ دیا کہ لوگ اس چیز سے عبرت پکڑیں، آپ نے فرمایا میرا خیال یہ ہے اس کو آگ میں جلا دینا چاہیے۔ بہت ڈرنے کی ضرورت ہے، بہت اپنے آپ کو بچائیں موضع تہمت (تہمت کی جگہ) سے بھی بچیں۔

حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی احتیاط

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں حضرت کا تصنیف اور تالیف کا کمرہ تھا اس میں آپ تنہائی میں بیٹھنا پسند فرماتے تھے تاکہ کوئی خلل نہ ہو۔ ایک مرتبہ اتفاق سے محلے کا چھوٹا بچہ کھیلتا ہوا اندر آ گیا حضرت کی جو نظر پڑی فوراً قلم اور کاغذ اور کتاب جو کچھ جہاں تھا وہیں چھوڑا۔۔۔ اور تیزی سے باہر نکل گئے اور باہر جا کر کھڑے ہو گئے دھوپ میں، مولوی شبیر علی صاحب تھانوی جو خانقاہ کے ناظم تھے وہ تشریف لائے دیکھ کر پریشان ہو گئے، روح فنا ہونے لگی حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا غصہ بھی بڑا سخت، تو عرض کیا کہ حضرت باہر کھڑے ہوئے ہیں کیا وجہ ہے فرمانے لگے مولوی صاحب نظام نہیں سنبھلتا تو چھوڑ دیں عرض کیا حضرت کیا ہوا ہے فرمایا اندر جا کر دیکھیں کیا ہوا ہے۔ اندر گئے بڑی گھبراہٹ میں دیکھا چھوٹا سا بچہ کھیل رہا ہے تو آ کر باہر کہنے لگے حضرت چھوٹا سا بچہ ہے حضرت نے فرمایا بے شک چھوٹا ہے لیکن میں موضع تہمت میں نہیں جی سکتا آئندہ بہت خیال رکھیں۔

بے ریش لڑکوں سے احتیاط کریں

اس لیے بھائی بہت خیال کرنے کی ضرورت ہے اٹھنا بیٹھنا اپنی عمر والوں میں، اپنے برابر والوں میں رکھیں۔ دوستی کے اندر تناسب اور توازن تو نظر آئے یہ کیا بات ہوئی عمر بڑی ہے اور اٹھتے بیٹھتے بچوں کے ساتھ ہیں اور اس لعنت سے بہت بچنے کی ضرورت ہے۔ کتنی خطرناک بات ہے کہ قومِ لوط پر سب سے بدترین عذاب ہوا۔ آج بھی اس مقام پر کوئی چلا جائے تو وہاں جا کر اسے معلوم ہو جائے گا اس پانی میں ایک بھی مچھلی نہیں۔ کوئی جھینگا، کوئی کیڑا، کوئی سانپ بچھو کچھ بھی اس میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ آج تک اس کے اندر عذاب کے اتنے اثرات ہیں۔ اللہ ربّ العزت سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ بعض حضرات نے لکھا ہے عورت کے ساتھ ایک شیطان ورغلانے کے لیے ہوتا ہے اور امرد کے ساتھ دو شیطان ہوتے ہیں اور جو اس عمل میں لگ جائے، اس کام میں لگ جائے زندگی بھر اعمال صالحہ سے اور ان کی برکات سے چلا جاتا ہے، زندگی بھر کے لیے۔ بھئی کیا اب اسے کیا برکت حاصل ہوگی، کیا اسے خیر حاصل ہوگی۔ میں نے ابھی عرض کیا نماز تو وہ پڑھے گا جو سُتھرا اور پاک ہوگا۔ تو جو جو ہڑ میں پڑا ہوگا اس کے اعمال صالحہ کہاں جائیں گے، جو گندگی میں پڑا ہوا ہوگا اس کا کیا مقام اور کیا حال ہوگا۔ بھائی بہت اپنے آپ کو بچانے کی ضرورت ہے اور یہ فتنہ بڑھ رہا ہے۔ انٹرنیٹ پر کلب بنے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ معاف فرمائے بدکاروں کا کلب بنا ہوا ہے اس میں دعوت

دیتے ہیں دوسروں کو کہ تم بھی ہمارے ممبر بن جاؤ ہم بھی یہ گند کھاتے ہیں تم بھی یہ کھایا کرو توبہ توبہ اللہ معاف فرمائے۔

بدکاروں کا انجامِ بد

حدیث شریف میں آتا ہے حضور علیہ السلام معراج کے موقع پر آپ نے جو جہنم کے عذاب دیکھیں ہیں اُن عذابوں میں سے ایک عذاب میں اُن لوگوں کو بھی مبتلا دیکھا ہے کہ جن کی حالت آپ نے یہ دیکھی دسترخوان پر بیٹھے ہوئے ہیں سڑا ہوا گوشت رکھا ہوا ہے اور کچھ ہانڈیوں میں پاک صاف کھانا ہے، پاک صاف کھانا تو نہیں کھاتے سڑا ہوا بدبودار خون آلود گوشت کھا رہے ہیں۔ آپ علیہ السلام نے جبریل امین علیہ السلام سے پوچھا یہ کیا ہے اُنھوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ وہ لوگ ہیں جن کے گھروں میں پاکیزہ بیویاں تھیں لیکن بیویوں کے پاس نہیں جاتے تھے، باہر جاتے تھے یہ بدبخت وہ لوگ ہیں اور اس وجہ سے انھیں ان کے عمل کے مشابہ عذاب دیا جا رہا ہے۔ توبہ کرنے کی ضرورت ہے اللہ ربّ العزت کی پکڑ بڑی سخت ہے اور یہ اللہ ربّ العزت کو ناراض کرنے والا عمل ہے۔

ایمان کی حفاظت کریں

اس لیے میں نے عرض کیا حدیث شریف میں کیا آیا کہ کوئی اگر اس کام میں ملوث ہے تو سمجھ لے یہ راندۂ درگاہ ہے اللہ ربّ العزت کی بارگاہ سے دُھتکارا

ہوا ہے۔ ایمان کو بہت بچانے کی ضرورت ہے، یہ ایمان ہی تو ہے نا جس کے خاطر انسان اتنی پابندیاں برداشت کرتا ہے۔ حلال حرام کے قصوں میں پڑتا ہے، جائز ناجائز کے بکھیڑے میں پڑتا ہے۔ یہی ایمان ہے اسی کو تو بچانا ہے اس کو بچاتے بچاتے حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے قبر کے کنارے تک لے جانا ہے سالم حالت میں لے جانا ہے، اس کے ٹکڑے نہیں کرانے اسے سالم اور صحیح حالت میں بچا بچا کر قبر کے کنارے تک پہنچانا ہے۔ ہاں ایمان پر ایک مرتبہ جب خاتمہ ہو گیا تو الحمد للہ اب خطرہ ٹل گیا، اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ میرے مرشد عارف باللہ حضرت نواب قیصر خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے جب بندۂ مومن ایمان کو بچا کر دنیا سے رخصت ہوتا ہے تو وہ اس کی خوشیوں کی انتہا کا دن ہوتا ہے اور گویا وہ بزبانِ حال یوں کہہ رہا ہوتا ہے ؎

صد شکر کہ اب گور آ پہنچا جنازہ
عاشق کو لحد کا کنارہ نظر آیا

ایک دفعہ ایمان کو بچا کر لے جائے سارے غم غلط ہو جائیں گے اب کوئی خرابی نہیں ہے اب کوئی فکر نہیں ہے۔

﴿ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴾

اب بے فکر ہو گیا اللہ ربّ العزت مجھے اور آپ کو عمل کی توفیق فرمائے۔

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی سالکین کو نصیحت

اگر ایمان ہے اور اللہ پر صحیح یقین ہے کہ ہمیں اللہ کو حساب دینا ہے تو یہ فکر پوری امت کو ہونی چاہیے اور یہی فکر اہل اللہ سے لی جاتی ہے، ان کی صحبت میں رہتے رہتے اگر یہ فکر منتقل نہیں ہوتی تو اس شخص کے اخلاص میں کمی ہے، یہ شخص خانقاہ میں محض وقت گذاری کر رہا ہے۔ اس نے دیکھا کہ یہ متروک ہے، لات مارا ہوا ہے، اس کا دل کہیں نہیں لگتا تو خانقاہ میں آکر پڑ گیا مگر خوب غور سے سن لو! اللہ والوں اور بزرگانِ دین کے پاس رہنے کے لیے نیت درست کرو کہ ہم یہاں کیوں رہتے ہیں؟ گھر چھوڑ کر، کاروبار، خاندان اور نوکری چھوڑ کر کسی بزرگ کے پاس کیوں جاتے ہیں؟ تاکہ ہم اس سے اللہ تعالیٰ کی محبت، اللہ کی رضا اور خشنودی حاصل کریں۔ لہٰذا اگر خانقاہ میں رہ کر یا مکہ مکرمہ اور مدینہ شریف جیسی محترم جگہ میں رہ کر گناہ نہ چھوڑے اور یہاں بھی گناہ کرتے ہیں تو سوچ لو کہ ہمارا یہ عمل کیسا ہے؟ جبکہ حدیث شریف میں آتا ہے، علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر میں یہ روایت نقل کی ہے:

﴿ تُعْرَضُ الْاَعْمَالُ یَوْمَ الْاِثْنَیْنِ وَالْخَمِیْسِ عَلَی اللہِ تَعَالٰی وَتُعْرَضُ عَلَی الْاَنْبِیَآءِ وَعَلَی الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ یَوْمَ الْجُمُعَةِ فَیَفْرَحُوْنَ

بِحَسَنَاتِهِمْ وَ تَزْدَادُ وُجُوْهُهُمْ بَيَاضًا وَّ اِشْرَاقًا فَاتَّقُوا اللهَ وَلَا تُؤْذُوْا اَمْوَاتَكُمْ﴾

(الفتح الکبیر فی الجامع الصغیر: ج ۳ ص ۲۸؛ رقم الحدیث ۵۳۸۶)

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں امت کے اعمال پیش ہوتے ہیں تو یہ سوچنا چاہیے کہ ہمارے اعمال سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو غم پہنچے گا، وہ کیا فرمائیں گے کہ یہ نالائق بلدِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں رہتا ہے اور پھر بھی عورتوں کو بری نظر سے دیکھتا ہے، تاکتا ہے اور گندے گندے خیالات پکاتا ہے۔ بتایئے! آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو صدمہ پہنچانا امتی کے لیے کیسا ہے؟ ور پھر اللہ تعالیٰ سے بھی حیا آنی چاہیے۔ جہاں حیا آنی چاہیے وہاں بے حیا بنتے ہیں، مثلاً بعض لوگ کہتے ہیں کہ داڑھی رکھنے سے مجھے شرم آتی ہے، اگر رکھی ہے تو ایک مشت رکھنے سے شرم کرتے ہیں، بعض لوگ کہتے ہیں کہ تسبیح لے کر چلنے سے حیا آتی ہے۔ ایک صاحب نے مولانا ابرار الحق صاحب سے کہا کہ جب میں تسبیح لے کر چلتا ہوں تو لوگ مجھے نیک سمجھتے ہیں لہٰذا مجھے شرم آتی ہے۔ حضرت نے فرمایا کہ اگر لوگ آپ کو نیک سمجھتے ہیں تو آپ کا کیا نقصان ہے؟ کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کو بدمعاش سمجھیں؟ اگر لوگ نیک سمجھتے ہیں تو کسی کے سمجھنے سے دکھاوا نہیں ہوتا بس آپ خود کو نیک نہ سمجھیں۔

(مواعظ اختر نمبر: ۲۹ ص: ۱۰-۹)

حسینوں کا عشق عذاب الٰہی ہے

مولانا اسعد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے نظر بازوں پر ایک شعر فرمایا ہے اور اس شعر میں اپنا نام لیا ہے، اللہ والوں کا کمال یہی ہے کہ اپنے ہی کو گناہ گار کہتے ہیں، دوسروں کو نہیں کہتے، تو فرماتے ہے ؎

عشقِ بتاں میں اسعد کرتے ہو فکرِ راحت
دوزخ میں ڈھونڈتے ہو جنت کی خواب گاہیں

اِدھر اُدھر جھانک کر حسینوں کے عشق میں راحت تلاش کرتے ہو؟ ذرا شعر تو دیکھو! یہ ایک عالم، محدث اور اللہ والے کا شعر ہے، یہ حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ ہیں اور میرے شیخ مولانا شاہ ابرار الحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ ہیں۔

فرماتے ہیں کہ اللہ کے قہر و عذاب میں چین تلاش کرتے ہو، خدا تمہاری کھوپڑیوں میں اور ہماری کھوپڑیوں میں عقلِ سلیم ڈال دے، جو یہ سمجھتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی راہوں سے حرام لذت کی چوریاں کر کے ہم چین سے رہ لیں گے، تو یاد رکھو کہ جب حرام لذت آتی ہے تو حلال بھی لے جاتی ہے، تمہاری جو بیویاں گھر میں ہیں بدنگاہی کی وجہ سے ان سے بھی محبت ختم ہو جائے گی۔

(سلسلہ مواعظ حسنہ نمبر: ۸۹ ص: ۲۵)

عشق مجازی عارضی اور فانی ہے

تو دوستو کن لذتوں میں پڑے ہوئے ہو؟ یہ سڑنے گلنے والی لاشیں آج

کچھ اور نظر آتی ہیں، جن کی آنکھیں آج تم کو پاگل کرتی ہیں کل بھی یہ آنکھیں ہوں گی مگر ان کی یہ کیفیت نہیں ہوگی۔ دیکھو انسان کا بچپن، جوانی اور بڑھاپا یہ تین زمانے ہیں، ان تینوں زمانوں میں آنکھیں رنگ بدلتی ہیں یا نہیں؟ اس لیے ایسی چیزیں جن کا قائم رکھنا خود ان حسینوں کے اختیار میں نہیں ہے ان چیزوں سے کیا دل لگانا؟ جس نے دنیا سے دل لگایا اس کے لیے حدیث پاک کی روایت ہے:

﴿ اَحْبِبْ مَنْ شِئْتَ فَاِنَّكَ مُفَارِقُهٗ ﴾

(کنزالعمال: ۷/۷۸۲ (۲۱۳۸۸))

دنیا میں جس سے چاہو دل لگالو تمہیں ایک دن اس کی جدائی کا غم چکھنا ہے۔ اس لیے حلال جائز محبت پر بھی اللہ کی محبت کو عقلاً غالب رکھنے کی کوشش کرو۔ اور یہ کیسے ہوگا؟ ذکر اللہ کی برکت سے اور اللہ والوں کی صحبت کی برکت سے۔

(سلسلہ مواعظ حسنہ نمبر: ۱۵۸ ص: ۲۶)

☆☆☆ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ ☆☆☆

درسِ عبرت

جہاں میں ہیں عبرت کے ہر سو نمونے   مگر تجھ کو اندھا کیا رنگ و بُو نے
کبھی غور سے بھی یہ دیکھا ہے تو نے   جو معمور تھے وہ محل اب ہیں سونے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

ملے خاک میں اہلِ شاں کیسے کیسے   مکیں ہو گئے لاَ مکاں کیسے کیسے
ہوئے نامور بے نشاں کیسے کیسے   زمیں کھا گئی نوجواں کیسے کیسے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

زمیں کے ہوئے لوگ پیوند کیا کیا   ملوک و حضور و خداوند کیا کیا
دِکھائے گا تو زور چند کیا کیا   اَجل نے پچھاڑے تومند کیا کیا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

اَجل نے نہ کسریٰ ہی چھوڑا نہ دارا   اِسی سے سکندر سا فاتح بھی ہارا
ہر اک لے کیا کیا حسرت سدھارا   پڑا رہ گیا سب یہیں ٹھاٹھ سارا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

یہاں ہر خوشی ہے مبدّل بہ صد غم جہاں شادیاں تھیں وہیں اب ہیں ماتم

یہ سب ہر طرف انقلابات عالم تری ذات ہی میں تغیر میں ہر دم

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

تُجھے پہلے بچپن نے برسوں کھلایا جوانی نے پھر تجھ کو مجنوں بنایا

بڑھاپے نے پھر آکے کیا کیا ستایا اجل تیرا کر دے گی بالکل صفایا!

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

یہی تجھ کو دھن ہے رہوں سب سے بالا ہو زینت نرالی، ہو فیشن نرالا!

جیا کرتا ہے کیا یُونہی مرنے والا تُجھے حُسنِ ظاہر نے دھوکے میں ڈالا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

وہ ہے عیش و عشرت کا کوئی محل بھی جہاں تاک میں کھڑی ہو اَجل بھی

بس اب اپنے اِس جہل سے تو نکل بھی یہ طرزِ معیشت اَب اپنا بدل بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

یہ دنیائے فانی ہے محبوب تجھ کو ہوئی واہ کیا چیز مرغوب تجھ کو

نہیں عقل اتنی بھی مجذوب تجھ کو سمجھ لینا اب چاہیے خوب تجھ کو

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

بڑھاپے سے پاکر پیامِ قضا بھی نہ چونکا نہ چیتا نہ سنبھلا ذرا بھی

کوئی تیری غفلت کی ہے انتہا بھی جنوں تا کجے ہوش میں اپنے آ بھی

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

نہ دلدادۂ شعر گوئی رہے گا نہ گرویدۂ شہرہ جوئی رہے گا

نہ کوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا رہے گا تو ذکرِ نکوئی رہے گا

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے

یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

جب اِس بزم سے اُٹھ گئے دوست اکثر اور اٹھتے چلے جا رہے ہیں برابر

یہ ہر وقت پیشِ نظر جب ہے یہ منظر یہاں پر ترا دل بہلتا ہے کیونکر

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

جہاں میں کہیں شورِ ماتم بپا ہے   کہیں فکرو فاقہ سے آہ و بکا ہے
کہیں شکوہ جور و مکر و دغا ہے   غرض ہر طرف سے یہی بس صدا ہے

جگہ جی لگانے کی دنیا نہیں ہے
یہ عبرت کی جا ہے تماشہ نہیں ہے

کشکولِ مجذوبؒ

حافظ عصر حضرت خواجہ عزیز الحسن مجذوب رحمۃ اللہ علیہ

انسانیت کا اپنی وہ پرچم جلا گئے

ہم جنس پرستی سے جو لذت اُڑا گئے
انسانیت کا اپنی وہ پرچم جلا گئے

رُسوا ہوئے ہیں فاعل ومفعول آن میں
دونوں حیا کے اپنے جنازے اُٹھا گئے

ہرگز ملا سکیں گے نہ آنکھیں تمام عُمر
آپس میں شرم کے جو وہ پردے ہٹا گئے

دھوکہ یہ تھا کہ حق محبت ادا کریں
نفرت کا بیج تادم آکر جما گئے

سمجھے تھے جس نظر کو اساس حیاتِ دل
کیوں اس نظر سے آج وہ نظریں بچا گئے

کیا کم ہے دوستوں ، یہی لعنت مجاز کی
پہچاننے کے بعد بھی آنکھیں چرا گئے

یہ عشق کی صورت میں تقاضے تھے فسق کے
دونوں کو ایک پل میں جو رُسوا بنا گئے

(از فیضان محبت)

شیخ العرب والعجم عارف باللہ مجدد زمانہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بسلسلہ انوار الباری (۳)

حاضریِ حرمین کے آداب

حضرت اقدس مولانا مفتی عبد الباری صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت نواب عشرت علی خان قیصر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مرکز شفیق الامت باغ حیات گھر

بسلسلہ انوار الباری (۵)

حقوق الوالدین

حضرت اقدس مولانا مفتی عبد الباری صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت نواب عشرت علی خان قیصر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: مرکز شفیق الامت باغ حیات

اصلاحی مجالس و بیانات

حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالباری صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ المشائخ عارف باللہ حضرت نواب عشرت علی خان قیصر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہفتہ وار مجالس و بیانات کی ترتیب

درسِ حدیث بعد نمازِ فجر	پورا ہفتہ	مقام: اللہ والی مسجد بندر روڈ سکھر
جمعۃ المبارک بیان	دوپہر 01:00 تا 01:30	مقام: اللہ والی مسجد بندر روڈ سکھر
مجلس ملفوظاتِ حکیم الامت رحمہ اللہ بعد نمازِ عصر	جمعۃ المبارک	مقام: اللہ والی مسجد بندر روڈ سکھر
درسِ قرآن بعد نمازِ عشاء	جمعہ، ہفتہ، اتوار، بدھ	مقام: اللہ والی مسجد بندر روڈ سکھر
اصلاحی بیان بعد نمازِ عصر (برائے حضرات وخواتین)	اتوار	مقام: منظور پکوان سینٹر مقام روڈ سکھر
اصلاحی بیان ومجلسِ ذکر (برائے حضرات وخواتین)	پیر	مقام: مرکزِ شفیق الامت باغ حیات سکھر
اصلاحی بیان بعد نمازِ عشاء (برائے حضرات وخواتین)	منگل	مقام: مسجد بابِ رحمت مال گودام سکھر

ماھانہ مجالس و بیانات کی ترتیب

اصلاحی بیان بعد نمازِ عصر (برائے مستورات)	منگل	مقام: دلشاد منزل ریجنٹ سکھر

حضرت اقدس مولانا مفتی عبدالباری صاحب دامت برکاتہم

کے مواعظ حاصل کرنے کے لیے ان نمبروں پر رابطہ کریں۔

0313-3326784

0321-3367441

0308-3639197

برائے ایصالِ ثواب

فقیر محمد شیخ و اہلیہ

معراج الدین شیخ و صلاح الدین شیخ

والدہ کاشف ضیاء، والدہ سالک ضیاء

رحمۃ اللہ علیہما

اللہ تعالیٰ اپنے کلامِ پاک کی برکت سے اُمّتِ مسلمہ کے تمام مرحومین کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ ان کی خطاؤں سے درگزر اور ان کے نیک اعمال کو قبولیت کا درجہ عطا فرمائے۔ (آمین)

دعاؤں کے طالب

- کاشف ضیاء • اویس صلاح الدین • محمد زاہد شیخ
- شاہد ضیاء • سالک ضیاء • دختران و دیگر اہلِ خانہ